سوال

(290) متروکہ رقم کی تقسیم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کویت سے شیخ عبدالخالق سوال کرتے ہیں کہ عبد اللہ فوت ہوا پسماندگان میں اسماء بیوی ساجد۔ ماجد، خالد اور زاہد چار لڑکے رشیدہ حمیدہ دولڑکیاں موجود ہیں فوت ہونے والے کا کل ترکہ تیس لاکھ روپے ہے تقسیم سے پہلے بیٹی رشیدہ اپنے انس نامی خاوند اسماء والدہ اور اولاد کو سوگوار کر کے فوت ہو گئی ابھی جائیداد تقسیم نہ ہوئی تھی کہ اسماء بھی اپنے چار بیٹوں اور ایک بیٹی کو چھوڑ کر خالق حقیقی سے جا ملی اب موجود ترکہ کہ مبلغ تیس لاکھ روپے کیسے تقسیم سے پہلے کیسے تقسیم ہو گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ترکہ کی شرعی تقسیم سے پہلے اگر کوئی وارث ہوجائے تو ہر وارث کا حصہ اسلامی نکالنے کے لیے تقسیم در تقسیم کے عمل کو علم میراث میں "مناسخہ" کہا جاتا ہے جو خاصہ پیچیدہ اور مشکل ہوتا ہے تاہم اللہ کے فضل و کرم سے اس کا حل حس ب ذیل ہے :

پہلی تقسیم :

بیوی کا آٹھواں حصہ مبلغ 3،75000 روپے ہے باقی ترکہ اس طرح اولاد میں تقسیم کیا جائے کہ لڑکے کو لڑکی سے دوگنا ملے چنانچہ فی لڑکا 5،25،000 روپے اور فی لڑکی 2،62،500 روپے دیا جائے گا

دوسری تقسیم :

بیٹی رشیدہ جب فوت ہوئی تو وہ اپنے باپ کی جائیداد سے مبلغ 2،62500 روپے کی حقدار بن چکی تھی اب یہی ترکہ اس کی والدہ اسماء اس کے خاوند انس اور اس کی اولاد میں تقسیم ہو گا چنانچہ والدہ اسماء کو 43،750 روپے جو چھٹا حصہ ہے اور خاوند انس کو چوتھا حصہ مبلغ 65،625 روپے اور باقی اولاد کو ملے جو مبلغ 1،53،125 روپے ہے

تیسری تقسیم :

اسماء کو اپنے خاوند سے مبلغ 3،75،000 روپے ملا تھا پھر بیٹی رشیدہ سے مبلغ 43،750 روپے ملا فوت ہوتے وقت اس کے پاس مجموعی رقم 18،750 روپے تھی اب

اس مبلغ کو چار بیٹوں اوریک بیٹی میں اس طرح تقسیم کیا جائے گا کہ بیٹی کو ایک بیٹے کے مقابلہ میں نصف ملے اس طرح بیٹی کو 46،527،77روپے اور ہر ایک لڑکے کو مبلغ 93،055،55روپے ملیں گے اب ہر لڑکے کو باپ کے ترکہ سے مبلغ 5،25000روپے اور ماں کے ترکہ سے 93،055،55روپے گویا ایک لڑکے کا مجموعی حصہ مبلغ 6،18،055،55روپے اس طرح لڑکی کو باپ کے ترکہ سے مبلغ 2،62،500،روپے اور ماں کے ترکہ سے مبلغ 46،527،77روپے گویا اس مجموعی حصہ مبلغ 3،090،27،77روپے ہے ملنے والے حصص کی تفصیل یوں ہوگی۔ ساجد،6،18،055،55ماجد6،18،055،55زاہد6،18055،55حمیدہ 3،09،027،77

انس65،625،رشیدہ کی اولاد1،53،125،انتمام حصص کا مجموعہ 29،99،999،9روپے ہے جو مرحوم عبداللہ کا ترکہ ہے ،

نوٹ رشیدہ کے حصہ سے اس کے بہن بھائی محروم ہیں کیونکہ اولاد موجود ہے اسی طرح والدہ اسماء کے حصے سے داماد انس اور اس کے نواسوں اور نواسیوں کو کچھ نہیں ملے گا کیونکہ اس کی اولاد کی موجودگی میں ان کو کچھ نہیں ملتا ہے نیز اس کا تعلق اولوالارحام سے ہے جو اصحاب الفرائض اور عصبات کی موجودگی میں محروم ہوتے ہیں

ھذا ماعندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:314